



भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف इंडिया
असाधरण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग ।

PART XVII SECTION I

شیخن I حصہ

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اچارنی سے شائع کیا گیا

سं.।	نई दिल्ली	मंगलवार	4 अक्टूबर	2016	12 अश्विन	1938 शक	खंड VI
No. ।	New Delhi	Tuesday	4 October	2016	12 Asvina	1938 saka	Vol VI
نمبر।	نئی دہلی	منگل وار	4 اکتوبر	2016	اوسون 12	نیک 1938	جلد VI

विधि और न्याय मंत्रालय

(विधायी विभाग)

19 अगस्त, 2016/ श्रावण 28, 1938 (शक)

“मानूर अशाखास (मसावी मवाके, तहफ्कुजे हक्कू और मुकम्मल शिरकत) ऐक्ट, 1995, सङ्क के जरिये बारबिरदारी ऐक्ट, 2007, सशस्त्र सीमा बल ऐक्ट, 2007, किलीनिकल इदारे (रजिस्ट्रेशन और जाब्ताबंदी) ऐक्ट, 2010 और गैरमूल्की हिस्सा रसदी(जाब्ता बंदी) ऐक्ट, 2010” का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केंद्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) के अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE

(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

19 August, 2016/Shrawana 28, 1938 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- "The Persons with Disabilities (Equal Opportunities, Protection of Rights and Full Participation) Act, 1995; The Carriage by Road. Act, 2007; The Sashastra Seema Bal Act, 2007; The Clinical Establishments (Registration and Regulation) Act, 2010 and The Foreign Contribution (Regulation) Act, 2010" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف

(محکمہ وضع قانون)

دی معمود اشخاص (مساوی موقع، تحفظ حقوق اور کامل شرکت) ایکٹ، 1995؛ سڑک کے زریعے بار بارداری ایکٹ، 2007؛ سशस्त्र سीमا बल ایکٹ، 2007؛ کिलीनیکल ادارے (رجیسٹرشن اور ضابطہ بندی) ایکٹ، 2010 اور غیر ملکی صدر سدی (ضابطہ بندی) ایکٹ، 2010 کا اردو ترجمہ صدر کی اچारनی سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی ذخیرہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

Dr. G.N. Raju;

Secretary to the Government of India.

قیمت 5 روپے

معدور اشخاص (مساوی موقع، تحفظ حقوق اور مکمل شرکت)

ایکٹ، 1995

ایکٹ نمبر 1 بابت 1996

(کیم جنوری، 1996)

ایکٹ، تاکہ ایشیائی اور بھرا کاہل سے متعلق خطہ میں معدور اشخاص کی مکمل شرکت اور مساوات پر اعلان نامہ کو موثر بنایا جائے۔

چونکہ کیم تا 5 دسمبر، 1992 کو بیجٹ میں ایشیائی و بھرا کاہل کیلئے اقتصادی اور سماجی کمیشن کے ذریعے معدور اشخاص کی ایشیائی اور بھرا کاہل دہائی شروع کرنے کے لئے منعقد اجلاس میں ایشیائی اور

بھرا کاہل سے متعلق خطہ میں معدور اشخاص کی مکمل شرکت اور مساوات پر اعلان نامہ کو اختیار کیا؛

اور چونکہ بھارت نے نذکورہ اعلان نامہ پر دستخط کئے ہیں؛

اور چونکہ یہ نذکورہ اعلان نامہ لاگو کرنا ضروری سمجھا گیا ہے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے چھالیسویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

باب I

ابتدائیہ

مختصر نام، و سعت اور نفاذ-1-(1) اس ایکٹ کو معذ و راشناص (مساوی موقع، تحفظ حقوق اور مکمل شرکت) ایکٹ، 1995 کہا جائے گا۔

(2) یہ مساوئے ریاست جموں و کشمیر کے، سارے بھارت سے متعلق ہو گا۔

(3) یہ ایسی تاریخ پر نافذ اعمال ہو گا جو مرکزی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعہ مقرر کرے۔

تعریفات-2- اس ایکٹ میں بھرا سکنے کے سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو، —

(الف) ”موزوں حکومت“ سے مراد ہے، —

(i) مرکزی حکومت یا کسی ادارے، جسکو اس حکومت کے ذریعے کلی یا معقول طور پر مالیات فراہم کی جائیں یا چھاؤنی ایکٹ، 1924 کے تحت قائم کئے گئے چھاؤنی بورڈ، کی نسبت مرکزی حکومت؛

(ii) ریاستی حکومت یا کسی ادارے، جسکو اس حکومت کے ذریعے کلی یا معقول طور پر مالیات فراہم کی جائیں یا چھاؤنی بورڈ کے علاوہ کسی دیگر مقامی اتحاری کی نسبت ریاستی حکومت؛

(iii) مرکزی رابطہ کمیٹی اور مرکزی ایگزیکٹیو کمیٹی کی نسبت مرکزی حکومت؛

(iv) ریاستی رابطہ کمیٹی اور ریاستی ایگزیکٹیو کمیٹی کی نسبت ریاستی حکومت؛

(ب) ”کوری“ سے مراد ایسی حالت ہے جس میں ایک شخص حصہ ذیل حالتوں میں سے کسی ایک حالت سے دوچار ہو، یعنی: —

*تاریخ 07-09-1996 سے نافذ۔

(ا) بصارت کی مکمل عدم موجودگی؛ یا

(ii) اصلاح کرنے عدموں کے ساتھ نگاہ کی تیزی بہتر آنکھ میں 60/6 یا 200/20 سنلين (Snellen)

سے زیادہ نہ ہو؛ یا

(iii) نگاہ کی حد اپنہا 20 ڈگری زاویہ کے مقابل یا اس سے بھی بدتر ہو؛

(ج) "مرکزی رابط کمیٹی" سے مراد دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل دی گئی مرکزی رابطہ کمیٹی ہے؛

(د) "مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی" سے مراد دفعہ 9 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل دی گئی مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی ہے؛

(ه) "دماغی فالج" سے مراد کسی شخص کی رُکی ہوئی حالتون کا مجموعہ ہے جس کی خاصیت خلافِ معمول

محرك قابوکی صورت ہے، جو قبل از پیدائش، دوران پیدائش یا نشوونما کی مدت شیرخوارگی کے دوران واقع

ہوئے دماغی توہین یا زخمیں کا نتیجہ ہوتی ہے؛

(و) "چیف کشنر" سے دفعہ 57 کے ضمن (1) کے تحت مقرر کیا گیا چیف کشنر مراد ہے؛

(ز) "کشنر" سے دفعہ 60 کے ضمن (1) کے تحت مقرر کیا گیا کشنر مراد ہے؛

(ح) "مجاز حاکم" سے دفعہ 50 کے تحت مقرر کیا گیا حاکم مراد ہے؛

(ط) "معدوری" سے مراد ہے:-

(ا) کوری؛

(ii) کم نظری؛

(iii) علاج شدہ جزام؛

(iv) ساعت کی کمزوری؛

(v) قوت محركہ کی معدوری؛

(vi) ہنی ابطاء؛

(vii) دماغی پیاری؛

(ی) "آجر" سے، —

(ا) حکومت کی بابت وہ حاکم جو محکمہ کے سربراہ کی طرف سے اس معاملہ میں مشتہر کیا گیا ہو یا جہاں

ایسا حاکم مشتہر نہیں کیا گیا ہو وہاں محکمہ کا سربراہ مراد ہے؛ اور

- (ii) ادارے کی بابت اس ادارے کا اعلیٰ ایگریکٹو افسر مراد ہے؛
- (ک) ”ادارے“ سے مراد ایک کارپوریشن ہے جو مرکزی، صوبائی یا ریاستی ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت قائم کی گئی ہے یا کوئی اتحارٹی یا جماعت جو حکومت یا مقامی حاکم یا کسی ایک سرکاری کمپنی جیسا کہ میزرا ایکٹ، 1956ء کی دفعہ 617 میں وضع کی گئی ہے، کے زیرِ ملکیت، زیرِ انتظام یا اس کی امداد یا فتوحہ ہو اور اس میں حکومت کا ملکہ شامل ہے؛
- (ل) ”سمعی کمزوری“ سے مراد بہتر کان میں امواج کی مکالماتی سلسلہ تعداد میں 60 ڈیبلبو یا اس سے زیادہ کا نقصان ہے؛
- (م) ”ادارہ برائے معذوران“ سے مراد کوئی ادارہ ہے جو معذور اشخاص کی پذیرائی، لگہداشت، تحفظ، تعلیم، تربیت، بازاں یا دکاری یا معذور اشخاص کی کسی دوسری خدمت کے لئے ہو؛
- (ن) ”علانچ شدہ جزائی“ سے مراد ایک شخص جس کے جسام کا علاج کیا گیا ہو لیکن وہ مندرجہ ذیل میں بتتا ہو، —
- (ا) ہاتھوں اور پاؤں میں حواس کا نقصان نیز آنکھ اور آنکھ کے پوٹے میں حواس اور استخخار کا نقصان بغیر ظاہری بدنمائی کے؛
- (ii) واضح بدنمائی اور استخخار لیکن ہاتھوں اور پاؤں میں کافی حرکت پذیری جو انھیں معمول کی اقتصادی سرگرمیوں میں مشغول ہونے کے قابل بناسکے؛
- (iii) ابتدائی جسمانی بدنمائی نیز پیرانہ سالی جو کوئی بھی نوع بخش پیشہ اختیار کرنے میں مانع ہو اور اصطلاح ”علانچ شدہ جزائی“ کی حصہ تعبیر کی جائے گی؛
- (س) ”قوتِ حرب کی معذوری“ سے مراد ہڈیوں، جوڑوں اور پٹھوں کی معذوری ہے جس سے بازوؤں اور نانگوں کی حرکت میں حقیقی رکاوٹ پیدا ہوتی ہے یا دماغی فانچ کی کوئی صورت؛
- (ع) ”طبی اتحارٹی“ سے مراد کوئی اسپتال یا ادارہ ہے جس کی صراحت موزوں حکومت ایک اطلاع نامے کے ذریعے ایکٹ بذاکی اغراض کے لئے کرے؛
- (ف) ”ہنی یماری“ سے مراد ہنی ابطاء سے مختلف کوئی بھی ہنی مرض ہے؛
- (ص) ”ہنی ابطاء“ سے مراد ایک شخص کے دماغ کی رکی ہوئی نشوونما کی حالت یا نامکمل نشوونما کی حالت

ہے جس کی خاصیت اوسط درجے کی کم ذہانت ہوتی ہے؛

(ق) ”اطلاع نامہ“ سے مراد سرکاری گزٹ میں شائع کوئی اطلاع نامہ ہے؛

(ر) ”معذور شخص“ سے مراد ہے ایسا شخص جو ایک طبقی اختاری کی تصدیق کی ہوئی کم سے کم چالیس

فیصلی معذوری میں بنتا ہو؛

(ش) ”کم نظر شخص“ سے ایسا شخص مراد ہے جو علاج یا معیاری انصطالبی درستی کے بعد بصارتی عمل کی کمزوری والا ہو لیکن بینائی کے لئے جو کام کی منصوبہ بندی یا انجام دہی کے لئے مناسب معاون ترکیب استعمال کرتا ہے یا اس کے استعمال پر امکانی طور پر قادر ہے؛

(ت) ”مقررہ“ سے مراد ایک ہدایت کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ ہے؛

(ث) ”بازآباد کاری“ کا حوالہ ایک طریق کا کری طرف ہے جس کا مقصد معذور اشخاص کو ان کی موافق طبعی، حساس، ہنسنی، نفسیاتی یا سماجی عملیاتی سطحون تک پہنچانا اور انہیں بحال رکھنا ہے؛

(خ) ”خصوصی روزگار ایکس چینچ“ سے مراد کوئی دفتر یا جگہ ہے جو حکومت کی طرف سے رجسٹر کر کر یا دیگر طریقے سے مندرجہ ذیل کی بابت معلومات جمع کرنے اور فراہم کرنے کے لئے قائم کیا گیا ہو اور چلا یا

جارہا ہو، —

(ا) اشخاص جو معذوروں میں سے ملازمین کی خدمت حاصل کرنے کے خواہاں ہوں؛

(ii) معذور اشخاص جنہیں روزگار کی تلاش ہو؛

(iii) خالی اسامیاں جن پر روزگار کے متعلقی معذور اشخاص کی تقریبی کی جاسکے؛

(ز) ”ریاستی رابطہ کمیٹی“ سے مراد ایسی رابطہ کمیٹی ہے جو دفعہ 13 کے ضمن (ا) کے تحت تشکیل دی گئی ہو؛

(ض) ”ریاستی ایگزیکٹو کمیٹی“ سے مراد ایسی ریاستی ایگزیکٹو کمیٹی ہے جو دفعہ 19 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل دی گئی ہو۔

باب II

مرکزی رابطہ کمیٹی

مرکزی رابطہ کمیٹی-3-(1) مرکزی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے ایک جماعت تشکیل دے گی جو مرکزی رابطہ کمیٹی کہلاتی جائے گی تاکہ وہ اس کے تحت عطا کے گئے اختیارات کو استعمال کر سکے اور تفویض کئے گئے کارمنصی انجام دے سکے۔

(2) مرکزی رابطہ کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی: —

(الف) مرکزی حکومت میں ملکہ سماجی، بہبود کا انچارج وزیر، چیرپسن بے اعتبار عہدہ؛

(ب) مرکزی حکومت میں ملکہ سماجی، بہبود کا انچارج وزیر ملکت نائب چیرپسن بے اعتبار عہدہ؛

(ج) حکومت کے سکرٹری جو ملکہ سماجی، بہبود، تعلیم، خواتین اور بچوں کی نشوونما، اخراجات، عملہ، تربیت اور عوامی شکایت، صحت، دینی ترقی، صنعتی ترقی، شہری معاملات اور روزگار، سامنس اور شہکنالوجی، قانونی معاملات، عوامی ادارے کے انچارج ہوں ممبران بے اعتبار عہدہ؛

(د) اعلیٰ کمشنر، ممبر بے اعتبار عہدہ؛

(ه) چیر مین ریلوے بورڈ، ممبر بے اعتبار عہدہ؛

(و) محنت، روزگار اور تربیت کا ڈائریکٹر جنرل، ممبر بے اعتبار عہدہ؛

(ز) ڈائریکٹر، تعلیمی تحقیق اور تربیت قومی کنسل، ممبر بے اعتبار عہدہ؛

(ح) پارلیمنٹ کے تین ممبران جن میں سے دو کو لوک سمجھا اور ایک کو راجیہ سمجھا کے ممبران منتخب کریں گے، ممبران بے اعتبار عہدہ؛

(ط) تین اشخاص جن کو مرکزی حکومت ایسے مقادات کی نمائندگی کرنے کے لئے نامزد کرے گی جن کی نمائندگی اس حکومت کی رائے میں ہوئی چاہیے، ممبران بے اعتبار عہدہ؛

(ی) ڈائریکٹران: —

(ا) قومی ادارہ برائے بینائی سے محروم، دہرا دوں؛

- (ii) قومی ادارہ برائے دماغی طور پر مفلوج، سکندر آباد؛
 (iii) قومی ادارہ برائے ہڈیوں سے مفلوج، کلکتہ؛
 (iv) علی یا درجنگ قومی ادارہ برائے سمی مفلوج، بمبئی، ممبران بے اعتبار عہدہ؛
 (ک) چار ممبران جن کو مرکزی حکومت باری باری ریاستی اور یونین علاقوں کی نمائندگی کیلئے اس طرح نامزد کرے گی جیسا کہ مرکزی حکومت مقرر کرے:
 بشرطیکہ اس فقرہ کے تحت ریاستی حکومت، یا جیسی بھی صورت ہو، یونین علاقوں کی سفارش کے سوائے کوئی بھی تقریبی نہیں ہوگی؛
 (ل) جہاں تک قابل عمل ہو پانچ ممبران جو معدود ہوں، غیر سرکاری تنظیموں یا انجمنوں کی نمائندگی کیلئے مرکزی حکومت کی طرف سے معدودی کے ہر میدان سے نامزد کئے جائیں گے، ممبران بے اعتبار عہدہ:
 بشرطیکہ اس فقرہ کے تحت نامزدگی کرتے وقت، مرکزی حکومت کم سے کم ایک خاتون اور ایک ایسے شخص کی نامزدگی کرے گی جس کا تعلق درج فہرست ذاتیں یاد رج فہرست قبائل سے ہو؛
 (م) بھارت کی حکومت میں اپاہجوں کی بہبود کی دیکھ رکیہ کے لئے وزارت بہبود میں حکومت بھارت کا جوانہ سٹریکٹری ممبر سٹریکٹری، بے اعتبار عہدہ۔
 (۳) مرکزی رابطہ کمیٹی کے رکن کا عہدہ اپنے حامل کو پارلیمنٹ کے کسی بھی ایوان کے رکن کے طور پر پہنچنے جانے کے لئے یا اس کا رکن ہونے کے ناطے نااہل قرار نہیں دے گا۔

مبران کی میعاد عہدہ ۴-۵۔ (۱) بجز اس کے کہ ایک ہذا سے یا اس کے تحت دیگر طور پر تو ضیع ہو، مرکزی رابطہ کمیٹی کا ممبر دفعہ ۳ کے ضمن (۲) کے فقرہ (ط) یا فقرہ (ل) کے تحت اس کی نامزدگی کی تاریخ سے تین برسوں کے لئے عہدہ پر فائز رہے گا:

شرطیکہ ایسا ممبر اس عہدے کی مدت کے اختتام کے باوجود عہدہ پر اس وقت تک برقرار رہے گا
 جب تک اس کا جائزین عہدہ نہ سنبھال لے۔

(۲) بے اعتبار عہدہ ممبر کے عہدے کی مدت کا اختتام اُسی وقت ہو جائے گا جیسے ہی وہ اس منصب پر کام کرنا بند کر دے جس کی ہنا پر اسے نامزد کیا گیا تھا۔

(3) مرکزی حکومت، اگر موزوں سمجھے، کسی بھی نامزد ممبر کو اظہار وجہ کے لئے معقول موقع دینے کے بعد، دفعہ 3 کے ضمن (2) کے فقرہ (ط) یا فقرہ (ل) کے تحت عہدے کی مدت کے اختتام سے پہلے برطرف کر سکتی ہے۔

(4) دفعہ 3 کے ضمن (2) کے فقرہ (ط) یا فقرہ (ل) کے تحت نامزد کیا گیا ممبر مرکزی حکومت کے نام انہی دستخطی تحریر سے کسی بھی وقت استعفی دے سکتا ہے اور مذکورہ ممبر کی نشست اس پر خالی ہو جائے گی۔

(5) مرکزی رابطہ کمیٹی میں اتفاقی طور پر خالی اسامی ایک تازہ نامزدگی سے پُر کی جائے گی اور نامزد شخص صرف اس ممبر کی باقی مدت کے لئے عہدے پر برقرار رہے گا جس کی وجہ سے نامزد کیا گیا ہو۔

(6) ممبر جو دفعہ 3 کے ضمن (2) کے فقرہ (ط) یا فقرہ (ل) کے تحت نامزد کیا گیا ہو، دوبارہ نامزدگی کا اعلان ہو گا۔

(7) دفعہ 3 کے ضمن (2) کے فقرہ (ط) اور فقرہ (ل) کے تحت نامزد کئے گئے ممبران ایسے الاؤنس پائیں گے جو مرکزی حکومت مقرر کرے۔

ناظمیتیں - 5۔ (ا) کوئی شخص مرکزی رابطہ کمیٹی کا رکن نہیں ہو گا جو، —

(الف) دیوالیہ ہو یا کسی وقت دیوالیہ قرار دیا گیا ہو یا اس نے قرضوں کی ادائیگی متعطل کی ہو یا اس نے اپنے دائن کے ساتھ مصالحت کر لی ہو؛ یا

(ب) جو منجوط الحواس ہو اور کسی مجاز عدالت نے ایسا قرار دیا ہو؛ یا

(ج) جو ایک ایسے جرم کا سزا اعیافت ہو یا رہا ہو جس میں مرکزی حکومت کی رائے میں اخلاقی گراوٹ شامل ہو؛ یا

(د) ایک بڑا کے تحت جرم میں سزا اعیافت ہو یا رہا ہو؛

(ه) اس نے مرکزی حکومت کی نظر میں بھیثت ممبر کے اپنے عہدے کا اس طور پر غلط استعمال کیا ہو کہ مرکزی رابطہ کمیٹی میں اس کے بنے رہنے سے عوام کے مفادات کو نقصان پہنچے۔

(2) دفعہ بڑا کے تحت مرکزی حکومت اس وقت تک بر طرفی کا حکم صادر نہیں کرے گی جب تک متعلقہ ممبر کو وجہ بتانے کے لئے معقول موقع نہیں دیا گیا ہو۔

(3) دفعہ 4 کے ضمن (1) یا ضمن (6) میں مندرج کسی امر کے باوجود کوئی ممبر جو دفعہ بڑا کے تحت بر طرف

کر دیا گیا ہو رکن کی حیثیت سے دوبارہ نامزدگی کا اہل نہیں ہو گا۔

ممبر ان کے ذریعہ نشستوں کا خالی ہونا۔ 6۔ مرکزی رابطہ کمیٹی کا کوئی ممبر اگر دفعہ 5 میں صراحت کی گئی نااہلیتوں میں سے کسی ایک کے تابع ہو جائے تو اس کی نشست خالی ہو جائے گی۔

مرکزی رابطہ کمیٹی کا اجلاس۔ 7۔ مرکزی رابطہ کمیٹی ہر چھ ماہ میں کم از کم ایک بار اجلاس کرے گی اور اپنے اجلاسوں میں معاملہ کی کارروائی کے متعلق طریق کار کے ایسے قواعد پر عمل کرے گی جو مرکزی حکومت نے مقرر کئے ہوں۔

مرکزی رابطہ کمیٹی کے کار منصبوں 8۔ (1) ایک ہذا کی توضیعات کے تابع مرکزی رابطہ کمیٹی کے کار منصبی معذوری کے معاملات پر قومی نقطہ کی حیثیت سے کام کرنا اور ان مسائل کے حل کی خاطر ایک جامع حکمت عملی کے مسلسل ارتقاء کے لئے راہ ہموار کرنا ہے جن کا سامنا معذور اشخاص کو کرنا پڑتا ہے۔ (2) بالخصوص اور متذکرہ توضیعات کی عمومیت کو نقصان پہنچائے بغیر مرکزی رابطہ کمیٹی حسب ذیل تمام کار منصبوں یا ان میں سے کوئی انجام دے سکے گی، یعنی:

(الف) حکومت کے ایسے تمام حکاموں اور دیگر سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں کی سرگرمیوں کا جائزہ لے گی اور انکے ساتھ ارتباط کرے گی جو ان معاملات سے متعلق ہوں جن کا تعلق معذور اشخاص سے ہو؛ (ب) معذور اشخاص کو درپیش مسائل کو حل کرنے کے لئے قومی حکمت عملی کو فروغ دے گی؛ (ج) معذوری سے متعلق حکمت عملیاں اور پروگرام وضع کرنے، قانون سازی اور منصوبہ بندی کے لئے مرکزی حکومت کو مشورے دے گی؛

(د) معذور اشخاص کا مسئلہ متعلقہ حکام اور میں الاقوامی اداروں کے ساتھ اس نظریہ سے اٹھانا تاکہ معذور اشخاص کے لئے قومی منصوبوں اور دیگر پروگراموں اور پالیسیوں کے لئے اسکیمیں اور پروجیکٹ مہیا کرے جو کہ میں الاقوامی اداروں نے بنائی ہوں؛

(ه) امداد دینے والی ایجنسیوں سے مشورہ کر کے ان کی امداد دینے کی پالیسی کا اس نقطہ نظر سے جائزہ لینا کہ معذور اشخاص پر ان کے کیا اثرات پڑتے ہیں؟

(و) دیگر ایسے اقدامات کرنا جو عوامی مقامات، کام کی جگہوں، عوامی خدمات، اسکول اور دوسرے اداروں میں بلا رُوك ماحول کو تینی بنائیں؛

(ز) ان حکمت عملیوں اور پروگراموں کے اثرات کی نگرانی اور تشخیص کرنا جو معذور افراد کی مساوات اور کامل شرکت کے حصول کیلئے وضع کئے گئے ہیں؛

(ح) دیگر ایسے کار منصوبی انجام دینا جو مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کئے گئے ہوں۔

مرکزی عاملہ کمیٹی-9-(1) مرکزی حکومت ایک کمیٹی تشکیل دے گی جو مرکزی عاملہ کمیٹی کہلانے کی تاکہ اس ایکٹ کے تحت اسے تفویض کئے گئے کار منصوبی کو انجام دیا جاسکے۔

(2) مرکزی عاملہ کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی،۔

(الف) حکومت بھارت کی وزارت سماجی بہبود کا سیکرٹری، چیر پرسن پر اعتبار عہدہ؛

(ب) اعلیٰ کمشنر، ممبر پر اعتبار عہدہ؛

(ج) ڈائریکٹر جزل ہیلٹھ سروس، ممبر پر اعتبار عہدہ؛

(د) ڈائریکٹر جزل روزگار اور تربیت، ممبر پر اعتبار عہدہ؛

(ه) دیہی ترقی، تعلیم، سماجی بہبود، عملہ (پرسوں)، عوامی شکایت اور پیش اور شہری معاملات اور روزگار، سائنس اور شینا لو جی کی وزارتوں یا محکموں کی نمائندگی کرنے والے چھ اشخاص جو حکومت بھارت کے جوانبھٹ سیکرٹری کے درجے سے کم کرنے ہوں، ممبران پر اعتبار عہدہ؛

(و) مرکزی حکومت میں سماجی بہبود کا مالی مشیر، ممبر پر اعتبار عہدہ؛

(ز) مشیر (نرختا مہ) ریلوے بورڈ، ممبر پر اعتبار عہدہ؛

(ح) چار ممبر ان جن کو مرکزی حکومت باری باری ریاستی حکومت اور یونین علاقوں کی نمائندگی کے لئے اس طرح نامزد کرے گی، جیسا کہ مرکزی حکومت مقرر کرے؛

(ط) ایک شخص جس کو مرکزی حکومت ایسے مفاد کی نمائندگی کیلئے نامزد کرے گی جس کی نمائندگی مرکزی حکومت کی رائے میں ہوئی چاہیے، ممبر؛

(ی) پانچ اشخاص جہاں تک قابل عمل ہو، جو معذور ہوں، ان غیر سرکاری تنظیموں یا انجمنوں کی نمائندگی

کے لئے جو معدوروں سے متعلق ہوں مرکزی حکومت کے ذریعے معدوری کے ہر ایک میدان سے ایک۔

ایک نامزد کے جائیں گے، ممبران:

بشرطیکہ اس فقرہ کے تحت نامزدگی کے دوران مرکزی حکومت کم سے کم ایک خاتون اور درج فہرست ذاتوں یا درج فہرست قبائل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو نامزد کرے گی؛

(ک) اپا ہجوں کی بہبود کی دیکھ رکھنے کرنے والی وزارت بہبود میں حکومت بھارت کا جوانہ سیکرٹری، ممبر سیکرٹری، باعتبار عہدہ۔

(3) ضمن (2) کے فقرہ (ط) اور فقرہ (ی) کے تحت نامزد ممبران ایسے الاؤنس پائیں گے جو مرکزی حکومت نے مقرر کئے ہوں۔

(4) ضمن (2) کے فقرہ (ط) یا فقرہ (ی) کے تحت نامزد ممبر مرکزی حکومت کے نام اپنی دستخطی تحریر کے تحت کسی بھی وقت استعفی دے سکتا ہے اور نہ کوہ ممبر کی نشست اس پر خالی ہو جائے گی۔

مرکزی عاملہ کمیٹی کے کارمنصی 10-1 - (1) مرکزی عاملہ کمیٹی مرکزی رابطہ کمیٹی کی مجلس عاملہ ہوگی اور مرکزی رابطہ کمیٹی کے فیصلوں کو رو بہ عمل لانے کی ذمہ دار ہوگی۔

(2) ضمن (1) کی توصیعات کو مضرت پہنچائے بغیر مرکزی عاملہ کمیٹی دوسرے ایسے کارمنصی بھی انجام دے گی جو مرکزی رابطہ کمیٹی کی طرف سے اسے تقویض کئے جائیں۔

مرکزی عاملہ کمیٹی کے اجلاس 11-12 - مرکزی عاملہ کمیٹی تین ماہ میں کم از کم ایک بار اجلاس کرے گی اور اپنے اجلاسوں میں کام کا ج سے متعلق ایسا طریقہ کاروڑع کرے گی جیسا کہ مرکزی حکومت مقرر کرے۔

خصوصی اغراض کے لئے مرکزی عاملہ کمیٹی کے ساتھ اشخاص کی عارضی شرکت 12-13 - (1) مرکزی عاملہ کمیٹی ایسے طریقہ سے اور ایسی اغراض کے لئے جو مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کی جائیں، کسی بھی شخص کو اپنے ساتھ شرکت کر سکتی ہے جس کی مدد یا مشورے کا حصول ایک ہذا کے تحت کسی بھی کارمنصی کی انجام دہی میں مطلوب ہو۔

(2) ضمن (1) کے تحت کسی غرض کے لئے مرکزی عاملہ کمیٹی سے وابستہ کسی شخص کو اس غرض کیلئے موزوں مرکزی عاملہ کمیٹی کی بحث میں حصہ لینے کا حق ہوگا، لیکن اسے مذکورہ کمیٹی کے اجلاس میں ووٹ دینے کا حق نہیں ہوگا، اور وہ کسی دیگر غرض کے لئے ممبر نہیں ہوگا۔

(3) کسی غرض کے لئے ضمن (1) کے تحت مذکورہ کمیٹی سے وابستہ شخص کو ان کے اجلاسوں میں شرکت اور مذکورہ کمیٹی کے کسی دیگر کام میں شرکت کے لئے ایسی فیس اور الاؤنس کی ادائیگی کی جائے گی، جیسا کہ مرکزی حکومت کے ذریعہ مقرر کیا جائے۔

باب III

ریاستی رابطہ کمیٹی

ریاستی رابطہ کمیٹی۔ 13۔ (1) حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے ایک جماعت تشکیل دے گی جو ریاستی رابطہ کمیٹی کاہلائی جائے گی تاکہ وہ اس ایکٹ کے تحت عطا کئے گئے اختیارات کو استعمال کر سکے اور تفویض کئے گئے فرائض انجام دے سکے۔

(2) ریاستی رابطہ کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی، —

(الف) ریاستی حکومت میں مکملہ سماجی بہبود کا انچارج وزیر، چیرپرن، بہ اعتبار عہدہ؛

(ب) ریاستی حکومت میں مکملہ سماجی بہبود کا انچارج وزیر ملکت، اگر کوئی ہو، نائب چیرپرن، بہ اعتبار عہدہ؛

عہدہ؛

(ج) ریاستی حکومت کے سیکرٹری جو مکملہ سماجی بہبود، تعلیم، عورتوں اور بچوں کی نشوونما، اخراجات، عملہ تربیت اور عمومی شکایت، صحت، دیہی ترقی، صنعتی ترقی، شہری معاملات اور روزگار، سائنس اور ٹیکنالوجی، قانونی معاملات، عمومی ادارے کے ملکے کے انچارج چاہے وہ کسی بھی نام سے منسوب ہوں، ممبران بہ اعتبار عہدہ؛

(د) کسی دیگر مکھنے کا سیکرٹری جسے ریاستی حکومت ضروری سمجھے۔ ممبرانہ باعتبار عہدہ:

(ه) چیر مین یور و آف پیلک انٹر پرائز (چاہے وہ کسی بھی نام سے منسوب ہو) ممبرانہ باعتبار عہدہ:

(و) جہاں تک قابل عمل ہو پانچ اشخاص جو معدور ہوں، ان غیر سرکاری تنظیموں یاً جمیونوں کی نمائندگی کے لئے جو معدوروں سے متعلق ہوں ریاستی حکومت کی طرف سے معدوروں کے ہر ایک میدان سے ایک۔

ایک نامزد کیا جائے گا ممبرانہ:

بشرطیکہ اس فقرہ کے تحت نامزدگی کے دوران ریاستی حکومت کم سے کم ایک خاتون اور درج فہرست

ذائقوں یاد درج فہرست قبائل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو نامزد کرے گی:

(ز) ریاستی قانون سازیہ کے تین ممبران جن میں دو قانون ساز اسمبلی اور ایک قانون ساز کنسل، اگر کوئی ہو، کے ذریعے منتخب کیا جائے گا:

(ح) ریاستی حکومت کے ذریعے تین اشخاص کو زراعت، صنعت، تجارت یا کسی ایسے دیگر مقاد کی نمائندگی کرنے کے لئے نامزد کیا جائے گا جو ریاستی حکومت کی رائے میں نامزد کئے جانے چاہئیں،

مبرانہ باعتبار عہدہ:

(ط) کمشن، ممبرانہ باعتبار عہدہ:

(ی) ریاستی حکومت میں سیکرٹری جو اپنے بھروسے کے لئے ہو، ممبر سیکرٹری، باعتبار عہدہ۔

(3) اس دفعہ میں درج کسی امر کے باوجود، کوئی بھی ریاستی رابطہ کمیٹی یونین علاقے کیلئے تشکیل نہ دی جائے گی، اور یونین علاقے کی نسبت مرکزی رابطہ کمیٹی یونین علاقے کے لئے ریاستی رابطہ کمیٹی کے اختیارات استعمال کرے گی اور کارہائے منصوبی انجام دے گی:

بشرطیکہ یونین علاقے کی نسبت، مرکزی رابطہ کمیٹی اس ضمن کے تحت اپنے تمام اختیارات یا کار منصوبی یا ان میں سے کسی کو ایسے شخص یا اشخاص کی جماعت کو تفویض کر سکے گی جیسا کہ مرکزی حکومت صراحت کرے۔

مبران کی شرائط ملازمت -14-(1) بجز اس کے کہ ایک بہاء کے ذریعہ یا تحت دیگر طور پر تو ضعیف ہو، ریاستی رابطہ کمیٹی کا ممبر دفعہ 13 کے ضمن (2) کے فقرہ (و) یا فقرہ (ح) کے تحت اس کی نامزدگی کی تاریخ

سے تین برسوں کی مدت تک عہدہ پر فائز رہے گا:

بشرطیکہ ایسا ممبر اس کے عہدے کی مدت کے اختتام کے باوجود اس وقت تک برقرار رہے گا جب تک اس کا جائزین عہدہ نہ سنبھال لے۔

(2) بہ اعتبار عہدہ ممبر کے عہدے کی مدت کا اختتام اسی وقت ہو جائے گا جیسے ہی وہ اس منصب پر کام کرنا بند کر دے جس کی بنا پر اسے نامزد کیا گیا تھا۔

(3) ریاستی حکومت اگر موزوں سمجھے، کسی بھی نامزد ممبر کو اسے اظہار وجہ کیلئے معقول موقع دینے کے بعد دفعہ 13 کے ضمن (2) کے فقرہ (و) یا فقرہ (ج) کے تحت عہدے کی مدت کے اختتام سے پہلے بطرف کر سکتی ہے۔

(4) دفعہ 13 کے ضمن (2) کے فقرہ (و) یا فقرہ (ج) کے تحت نامزد کیا گیا ممبر ریاستی حکومت کے نام اپنی دخطلی تحریر سے کسی بھی وقت استعفی دے سکتا ہے اور نامزد کر کی نشست اس پر خالی ہو جائے گی۔

(5) ریاستی رابطہ کمیٹی میں إتفاقی طور پر خالی اسامی ایک تازہ نامزدگی سے پڑ کی جائے گی اور نامزد شخص صرف اس ممبر کی باقی مدت کیلئے عہدے پر برقرار رہے گا جس کی جگہ اسے نامزد کیا گیا ہو۔

(6) ممبر جو دفعہ 13 کے ضمن (2) کے فقرہ (و) اور فقرہ (ج) کے تحت نامزد کیا گیا ہو دوبارہ نامزدگی کا اہل ہو گا۔

(7) دفعہ 13 کے ضمن (2) کے فقرہ جات (و) اور (ج) کے تحت نامزد کئے گئے ممبر ان ایسے الاؤنس پائیں گے جو ریاستی حکومت مقرر کرے۔

نامہ ملکیتیں - 15- (1) کوئی شخص ریاستی رابطہ کمیٹی کا رکن نہیں ہو گا جو —

(الف) دیوالیہ ہو یا کسی وقت دیوالیہ قرار دیا گیا ہو یا اس نے قرضوں کی ادائیگی متعطل کی ہو یا اس نے اپنے دائن کے ساتھ مصالحت کر لی ہو؛ یا

(ب) جو محبوط الحواس ہو اور کسی مجاز عدالت نے اسے ایسا قرار دیا ہو؛ یا

(ج) جو ایک ایسے جرم کا سزا یافتہ ہو یا رہا ہو جس میں ریاستی حکومت کی رائے میں اخلاقی گروہ شامل ہو؛ یا

(و) ایک ہذا کے تحت جرم میں سزا یافت ہو یا رہا ہو؛ یا

(ہ) اس نے حکومت کی نظر میں بھیت ممبر اپنے عہدے کا اس طور پر غلط استعمال کیا ہو کہ ریاستی رابطہ کمیٹی

میں اس کے بنے رہنے سے عوام کے مفادات کو نقصان پہنچے۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت ریاستی حکومت اس وقت تک برطرفی کا حکم صادر نہیں کرے گی جب تک متعلقہ ممبر کو اس کی وجہ بتانے کے لئے معقول موقعہ نہیں دیا گیا ہو۔

(3) دفعہ 4 کے ضمن (1) یا ضمن (6) میں مذکورہ کسی امر کے باوجود کوئی ممبر جو دفعہ ہذا کے تحت برطرف کر دیا گیا ہو رکن کی حیثیت سے دوبارہ نامزدگی کا اہل نہیں ہو گا۔

نشستوں کا خالی ہونا-16- ریاستی رابطہ کمیٹی کا کوئی ممبر اگر دفعہ 15 میں صراحت کی گئی ناہلتوں میں سے کسی ایک کے تابع ہو جائے تو اس کی نشست خالی ہو جائے گی۔

ریاستی رابطہ کمیٹی کا اجلاس-17- ریاستی رابطہ کمیٹی ہر چھ ماہ میں کم از کم ایک بار اجلاس کرے گی اور اپنے اجلاسوں میں کام کا ج متعلق طریق کار کے ایسے قواعد پر عمل کرے گی جو مقرر کئے جائیں۔

ریاستی رابطہ کمیٹی کے کار منصبوں-18- (۱) ایک ہذا کی توضیحات کے تحت ریاستی رابطہ کمیٹی کے کار منصبوں معدود ری کے معاملات پر قومی نقطہ کی حیثیت سے کام کرنا اور ان مسائل کے حل کی خاطر ایک جامع حکمت عملی کے مسلسل ارتقاء کے لئے راہ ہموار کرنا ہے جن کا سامنا معدور اشخاص کو کرنا پڑتا ہے۔

(2) بالخصوص اور متذکرہ توضیحات کی عمومیت کو نقصان پہنچائے بغیر ریاستی رابطہ کمیٹی حسب ذیل تمام کار منصبوں یا ان میں سے کوئی انجام دے سکے گی، یعنی:-

(الف) حکومت کے تمام حکمموں اور دیگر سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں کی سرگرمیوں کا جائزہ لے گی اور ائمکے ساتھ ارتباٹ کرے گی جو ان معاملات سے متعلق ہوں جن کا تعلق معدور اشخاص سے ہو؛

(ب) معدور اشخاص کو درپیش مسائل کو حل کرنے کے لئے ریاستی حکمت عملی کو فروغ دے گی؛

(ج) معدود ری سے متعلق حکمت عملیاں اور پروگرام وضع کرنے، قانون سازی اور منصوبہ بندی کے لئے ریاستی حکومت کو مشورے دے گی؛

- (د) امداد دینے والی ایجنسیوں سے مشورہ کر کے ان کی امداد دینے کی پالیسی کا اس نقطہ نظر سے جائزہ لینا کہ معدور اشخاص پر ان کے کیا اثرات پڑتے ہیں؟
- (ه) دیگر ایسے اقدامات کرنا جو عوامی مقامات، کام کی جگہوں، عوامی خدمات اسکول اور دوسرے اداروں میں بلا روک ماحول کو قیمتی بنائیں؟
- (و) ان حکمت عملیوں اور پروگراموں کے اثرات کی نگرانی اور تشخیص کرنا جو معدور افراد کی مساوات اور مکمل شرکت کے حصول کیلئے وضع کئے گئے ہیں؟
- (ز) دیگر ایسے کار منصی انجام دے گی جو ریاستی حکومت کے ذریعے مقرر کئے گئے ہوں۔

ریاستی عاملہ کمیٹی-19- (۱) ریاستی حکومت ایک کمیٹی تشکیل دے گی جو ریاستی عاملہ کمیٹی کہلاتے گی تاکہ اس ایکٹ کے تحت اسے تفویض کئے گئے کار منصی کو انجام دیا جاسکے۔

(۲) ریاستی عاملہ کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی —

(الف) سیکرٹری ملکہ بہبود؛ — چیر پرنس پر اعتبار عہدہ؛

(ب) کمشنر؛ — ممبر پر اعتبار عہدہ؛

(ج) صحت، مالیات، ویہی ترقی، تعلیم، سماجی بہبود، عملہ، عوامی شکایت، شہری معاملات، محنت اور روزگار، سائنس اور تکنالوجی کے مکملوں کی نمائندگی کرنے والے افراد جو ریاستی حکومت کے جوانسٹ سیکرٹری کے درجے سے کم کے نہ ہوں، ممبر ان پر اعتبار عہدہ؛

(د) ایک شخص جس کو ریاستی حکومت ایسے مفاد کی نمائندگی کیلئے نامزد کرے گی جس کی نمائندگی ریاستی حکومت کی رائے میں ہوئی چاہیے، ممبر؛

(ه) جہاں تک قابل عمل ہو، پانچ اشخاص جو معدوروں ہوں ان غیر سرکاری تنظیموں یا انجمنوں کی نمائندگی کے لئے جو معدوروں سے متعلق ہوں، ریاستی حکومت کے ذریعے معدوری کے ہر ایک میدان سے ایک، ایک نامزد کئے جائیں گے، ممبر ان:

بشر طیکہ اس فقرہ کے تحت نامزدگی کے دوران ریاستی حکومت کم از کم ایک عورت اور درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبلی سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو نامزد کرے گی؛

(و) محکمہ بہبود کا سیکرٹری جو معدودروں سے متعلق اکائی کا کام کاج چلا رہا ہو، ممبر سیکرٹری ہے اعتبار عہدہ؛

(3) ضمن (2) کے فقرہ جات (د) اور (ہ) کے تحت نامزد ممبران ایسے الاؤنس پائیں گے جو یا تو حکومت مقرر کرے۔

(4) فقرہ (د) یا فقرہ (ہ) کے تحت نامزد ممبر ریاستی حکومت کے نام اپنی و تخطی تحریر کے تحت کسی بھی وقت استعفی دے سکتا ہے اور مذکورہ ممبر کی نشست اس پر خالی ہو جائے گی۔

ریاستی عاملہ کمیٹی کے کار منصبی 20- (1) ریاستی عاملہ کمیٹی ریاستی رابطہ کمیٹی کی مجلس عاملہ ہو گی اور ریاستی رابطہ کمیٹی کے فیصلوں کو رو ہب عمل لانے کی ذمہ دار ہو گی۔

(2) ضمن (1) کی توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر ریاستی عاملہ کمیٹی دوسرے ایسے کار منصبی انجام دے گی، جو ریاستی رابطہ کمیٹی کی طرف سے اسے تفویض کئے گئے ہوں۔

ریاستی عاملہ کمیٹی کے اجلاس 21- ریاستی عاملہ کمیٹی تین ماہ میں کم از کم ایک بار اجلاس کرے گی اور اپنے اجلاسوں میں کام کاج کے متعلق ایسا طریق کا وضع کرے گی جو ریاستی حکومت کے ذریعے مقرر کیا جائے۔

خصوصی اغراض کے لئے ریاستی عاملہ کمیٹی کے ساتھ اشخاص کی عارضی شرکت 22- (1) ریاستی عاملہ کمیٹی ایسے طریقہ سے اور ایسی اغراض کے لئے جو ریاستی حکومت کے ذریعے مقرر کی جائیں، کسی بھی شخص کو اپنے ساتھ شریک کر سکتی ہے جس کی مدد یا مشورے کا حصول ایک ہڈا کے تحت کسی بھی کار منصبی کی انجام دہی میں مطلوب ہو۔

(2) ضمن (1) کے تحت کسی غرض کے لئے ریاستی عاملہ کمیٹی سے وابستہ کسی شخص کو اس غرض کے لئے موزوں ریاستی عاملہ کمیٹی کی بحث میں حصہ لینے کا حق ہو گا لیکن اسے مذکورہ کمیٹی کے اجلاس میں ووٹ دینے کا حق نہیں ہو گا اور وہ کسی دیگر غرض کے لئے نہ مہر نہیں ہو گا۔

(3) کسی غرض کے لئے ضمن (1) کے تحت مذکورہ کمیٹی سے وابستہ شخص کو ان کے اجلاسوں میں شرکت اور

مذکورہ کمیٹی کے کسی دیگر کام میں شرکت کے لئے ایسی فیس اور الاؤنس کی ادائیگی کی جائے گی، جیسا کہ ریاستی حکومت کے ذریعہ مقرر کیا جاسکے۔

ہدایات دینے کا اختیار-23- ایکٹ ہذا کے تحت اپنے کار منصوبی کی انجام دہی میں، —

(الف) مرکزی رابطہ کمیٹی ایسی تحریری ہدایات کی پابند ہوگی جو مرکزی حکومت اسے دے؛ اور

(ب) ریاستی رابطہ کمیٹی ایسی تحریری ہدایات کی پابند ہوگی جو مرکزی رابطہ کمیٹی یا ریاستی حکومت اسے دے:

بشرطیکہ جہاں ریاستی حکومت کی کوئی ہدایت مرکزی رابطہ کمیٹی کی ہدایت کے مقابلہ ہو تو معاملہ فیصلہ کیلئے مرکزی حکومت کو بھیجا جائے گا۔

خالی اسامیوں سے کارروائیاں ناجائز نہیں ہونگی-24- مرکزی کمیٹی، مرکزی عاملہ کمیٹی، ریاستی کمیٹی یا ریاستی عاملہ کمیٹی کے فعل یا کارروائی پر محض اس وجہ سے سوال نہ اٹھایا جائے گا کہ ایسی کمیٹیوں میں کوئی خالی اسامی ہے یا ان کی تشکیل میں کوئی نقص ہے۔

باب IV

معدوریوں کا انسداد اور ان کی قبل از وقت دریافت

حکومت اور مقامی حکام کا معدوریوں کے وقوع کے انسداد کے لئے خاص اقدامات کرنا۔

25- موزوں حکومت اور مقامی حکام اپنی معاشی استعداد اور ترقی کی حدود کے اندر معدوریوں کے وقوع کے انسداد کی خاطر —

(الف) معدوریوں کے وقوع کے اسباب کے متعلق سروے، تفتیش اور تحقیق کا کام کریں گے یا کروائیں گے؛

(ب) معدوریوں کے انسداد کے مختلف طریقوں کو فروغ دیں گے؛

(ج) سال میں کم از کم ایک مرتبہ تمام بچوں کی اسکریننگ کریں گے تاکہ "خطروں کی زد میں" بچوں کی پہچان کی جاسکے:

(د) پرائمری ہیلتھ سینٹروں میں عملہ کی تربیت کے لئے سہولیات بہم پہنچائیں گے;

(ه) بیداری مہموں کی کفالت کریں گے یا کرواً میں گے اور عمومی حفاظان صحت، صحت اور صفائی کے لئے معلومات کی نشر و اشاعت کریں گے یا نشر و اشاعت کروً میں گے؛

(و) زچ اور پچ کی ماقبل پیدائش، دوران پیدائش اور ما بعد پیدائش دیکھ بھال کے اقدام کریں گے؛

(ز) عوام کو ماقبل اسکولوں، پرائمری ہیلتھ سینٹروں، دیہاتی سطح کے کام گروں اور آنکن و اڑی کارکنوں کے ذریعے جانکاری دیں گے؛

(ح) معذوری کے اسباب اور کئے جانے والے انسدادی اقدامات، کے بارے میں ٹیلی و ٹیشن، ریڈی یو اور دوسرے ذرائع ابلاغ کے ذریعے عوام میں بیداری پیدا کریں گے۔

باب ۷

تعلیم

موزوں حکومت اور مقامی حکام کا معذور بچوں کو مفت تعلیم وغیرہ فراہم کرنا۔

— 26- موزوں حکومت اور مقامی حکام —

(الف) اس امر کو یقینی بناً میں گے کہ ہر معذور بچے کی، جب تک وہ 18 برس کی عمر کو پہنچے، مناسب ماحول میں مفت تعلیم تک رسائی ہو؛

(ب) عام اسکولوں میں معذور طلباء کے اختلاط کو تقویت پہچانے کی کوشش کریں گے؛

(ج) سرکاری اور بھی سیکھ میں خصوصی تعلیم کے ضرورت مندوں کے لئے اس انداز سے خصوصی اسکولوں

. کے قیام کو ترقی دیں گے کہ ریاست کے کسی بھی حصے میں رہنے والے معذور بچوں کی رسائی ایسے اسکولوں

تک ہو؛

(د) معدور بچوں کے لئے خصوصی اسکولوں میں پیشہ و رانہ تربیتی سہولیات مہیا کریں گے۔

موزوں حکومت اور مقامی حکام کا غیر رسمی تعلیم وغیرہ کیلئے اسکیمیں اور پروگرام بنانا۔

27- حکومت اور مقامی حکام اطلاع نامے کے ذریعے مندرجہ ذیل کیلئے اسکیمیں بنائیں گے —

(الف) معدور بچوں کیلئے جو پانچوں درجے تک تعلیم مکمل کر چکے ہیں اور کل وقتی بنیادوں پر اپنی تعلیم جاری نہیں رکھ سکتے، جزو قی کلاسوں کا اہتمام کرنا؛

(ب) سولہ سال سے زائد عمر کے بچوں کو محض رسمی خواندگی فراہم کرنے کے لئے خصوصی جزو قی کلاسوں کا اہتمام کرنا؛

(ج) مناسب تربیت دینے کے بعد دیہی علاقوں میں دستیاب افرادی قوت کو استعمال کر کے غیر رسمی تعلیم دینا؛

(د) اوپن اسکولوں اور اوپن یونیورسٹیوں کے ذریعے تعلیم دینا؛

(ه) باہمگر (ایک دوسرے کے ساتھ) الیکٹرانک اور دوسرے ذرائع کے توسط سے کلاس اور مباحثے کا اہتمام کرنا؛

(و) ہر ایک معدور بچے کو اس تعلیم کیلئے درکار مفت خصوصی کتابیں اور آلات مہیا کرنا۔

نئے مدگار آلات اور امدادی سامان وغیرہ کا خاکہ تیار کرنے اور ان کو فروغ دینے کیلئے تحقیق-28-

موزوں حکومت نئے مدگاری آلات، امدادی سامان، خصوصی تعلیمی مواد

اور ایسی اشیاء جو ایک معدور بچے کو تعلیم میں مساوی موقع فراہم کرنے کے لئے ضروری ہوں، کا خاکہ تیار کرنے

اور انہیں فروغ دینے کی غرض سے سرکاری ایجنسیوں کے ذریعے تحقیق کا آغاز کرے گی یا آغاز کروائے گی۔

موزوں حکومت کا معدور بچوں کے اسکولوں کیلئے تربیت یافتہ افرادی قوت کو

ترقبی دینے کیلئے اساتذہ تربیتی ادارے قائم کرنا-29- موزوں حکومتیں اساتذہ،

تربیتی اداروں کی معقول تعداد قائم کرے گی اور قومی اداروں اور دوسری رضا کارانہ تنظیموں کو معدور یوں

میں مہارت رکھنے والے اساتذہ کے تربیتی پروگراموں کو فروغ دینے کیلئے مدد کریں گی تاکہ معذور بچوں کیلئے خصوصی اسکولوں اور مربوط اسکولوں کیلئے مطلوبہ تربیت یافتہ افرادی قوت دستیاب ہو۔

- موزوں حکومت کا ٹرانسپورٹ سہولیات اور کتابوں وغیرہ کی فراہمی کے لئے ایک جامع تعلیمی اسکیم تیار کرنا۔ 30۔ مندرجہ بالا توصیعات کو مضرت پہنچائے بغیر موزوں حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے ایک جامع تعلیمی اسکیم تیار کرے گی جس میں مندرجہ ذیل توصیعات ہوں گی۔
- (الف) معذور بچوں کے لئے ٹرانسپورٹ سہولیات یا بصورت دیگر والدین یا سرپرستوں کے لئے ان کے معذور بچوں کو اسکول جانے کے قابل بنانے کی غرض سے مالی ترغیب؛
 - (ب) پیشہ وارانہ یا روزگار سے متعلق تربیت والے اسکولوں، کالجوں اور دیگر اداروں سے تعمیراتی رکاوٹوں کو دور کرنا؛
 - (ج) اسکول جانے والے معذور بچوں کو کتابیں، وردیاں اور دوسرا سامان مہیا کرنا؛
 - (د) معذور طلباء کو وظائف عطا کرنا؛
 - (ه) معذور بچوں کی رہائش سے متعلق والدین کی شکایات کا ازالہ کرنے کے لئے مناسب فورم قائم کرنا؛
 - (و) ناپینا طلباء اور کم نظر طلباء کے فائدے کے لئے خالص ریاضیاتی سوالات کو خارج کرنے کی غرض سے امتحانی نظام میں موزوں ترمیم کرنا؛
 - (ز) معذور بچوں کے مفاد کے لئے نصاب کا از سرنوٹھا نچہ تیار کرنا؛
 - (ح) ساعت کی کمزوری والے طلباء کے مفاد کیلئے نصاب کا از سرنوٹھا نچہ تیار کرنا تاکہ انہیں صرف ایک زبان ان کے نصاب کی حیثیت سے لینے کی سہولیت ہو۔

تعلیمی ادارے کا بصارتی کمزوری والے کیلئے املانو لیس فراہم کرنا۔ 31۔ تمام تعلیمی ادارے ناپینا اور کمزور نظر والے طلباء کو املانو لیس فراہم کریں گے یا فراہم کروائیں گے۔

باب VI روزگار

عہدوں کی شناخت جو معدور اشخاص کیلئے محفوظ کئے جاسکیں - 32 - موزوں حکومت، —

(الف) اداروں میں ایسے عہدوں کی شناخت کرے گی جو معدور اشخاص کے لئے محفوظ ہوں گے؛

(ب) میعادی و قفوں پر جو تین سال سے زائد ہوں، شناخت کی گئی اسامیوں کی فہرست کا جائزہ لے گی اور ٹیکنالوجی میں ترقی کے پیش نظر فہرست کو وقت کے مطابق بنائے گی۔

عہدوں کا تحفظ - 33 - موزوں حکومت ہر ادارے میں خالی عہدوں کا ایسا فیصلہ معدور اشخاص یا اشخاص کے گروپ کے لئے مقرر کرے گی جو تین یہود سے کم نہ ہو جن کا ایک ایک فیصلہ ایسے اشخاص کے لئے مخصوص ہو گا جو شناخت کی گئی مندرجہ ذیل معدوری میں بتلا ہوں —

(i) کوری یا کم نظری؛

(ii) ساعت کی کمزوری؛

(iii) قوت محرکہ کی کمزوری یا داماغی فانچ:

بشرطیکہ موزوں حکومت، کسی مجھے یا ادارے میں کئے گئے کام کی نوعیت کو درصیان میں رکھتے ہوئے، اطلاع نامے کے ذریعے ایسی شرائط کے تحت، اگر کوئی ہوں، جیسا کہ ایسے اطلاع نامہ میں صراحت کی گئی ہو، دفعہ بہادر کی توضیعات سے کسی ادارے کو مستثنی کر سکے گی۔

خصوصی روزگار ایکچینج - 34 - (1) موزوں حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے حکم دے سکے گی کہ ایسی تاریخ سے جیسا کہ اطلاع نامے میں صراحت کی گئی ہو، ہر ادارے میں آجر ایسی معلومات یا گوشوارہ ایسے خصوصی روزگار ایکچینج کو جیسا کہ مقرر کیا جاسکے مہیا کرے گا جن کی معدور اشخاص کے لئے مقرر کی گئی اُن خالی اسامیوں کے متعلق صراحت کی گئی ہو جو اس ادارے میں واقع ہوئی ہیں یا واقع ہونے کو ہیں اور ادارہ اس

کے بعد ایسے مطالبے کی تعمیل کرے گا۔

(2) وہ صورت جس میں اور وہ وقٹے جن کے لئے معلومات یا گوشوارے مہیا کئے گئے ہیں اور وہ تفصیلات جن پر وہ مشتمل ہوں، ایسی ہوں گی جو مقرر کی جائیں۔

کسی ادارے کے زیر قبضہ ریکارڈ یا دستاویزات کا معائنہ کرنے کا اختیار-35-

خصوصی روزگار ایکچینج کی طرف سے تحریر مجاز بنایا گیا کوئی بھی شخص کسی بھی ادارے کے زیر قبضہ کسی بھی متعلقہ ریکارڈ یا دستاویز تک رسائی رکھے گا اور کسی بھی معقول وقت پر کسی بھی عمارت میں داخل ہو سکے گا جہاں اس کا خیال ہو کہ ایسا ریکارڈ یا دستاویز ہو اور معائنہ کر سکے گا یا متعلقہ ریکارڈ یا دستاویزات کی نقول لے سکے گا یا کوئی بھی ایسا سوال پوچھ سکے گا جو کوئی اطلاع حاصل کرنے کے لئے ضروری ہو۔

پُر نہ کی گئی خالی اسامیوں کا آگے بڑھایا جانا۔ 36۔ جہاں موزوں معدود شخص کی عدم دستیابی یا کسی اور مناسب وجہ کی بنا پر بھرتی کے سال میں دفعہ 33 کے تحت کوئی خالی اسامی پُر نہ کی جاسکتے تو ایسی خالی اسامی کو آنے والے بھرتی کے سال میں لے لیا جائے گا اور اگر آنے والے بھرتی کے سال میں بھی موزوں معدود شخص دستیاب نہ ہوتا سے پہلے تین زمروں میں باہمی تبادلے کے ذریعے پُر کیا جاسکتا ہے اور صرف اس صورت میں جب موزوں معدود شخص اس سال میں عہدے کے لئے دستیاب نہ ہو، آجر کسی ایسے شخص کی تقریبی سے خالی اسامی کو پُر کرے گا جو معدود شخص کے سوا ہو: بشرطیکہ اگر کسی ادارے میں خالی اسامی کی نوعیت ایسی ہو کہ دئے ہوئے زمرے کے اشخاص کو ملازمت نہیں دی جاسکتی تو موزوں حکومت کی ما قبل منظوری سے خالی اسامیاں تین زمروں میں آپسی تبادلے کے ذریعے پُر کی جاسکتی ہیں۔

آجروں کا ریکارڈ مرتب رکھنا-37-(1) ہر آجر اپنے ادارے میں ملازم معدود شخص کے متعلق ایسا ریکارڈ ایسی صورت اور ایسے انداز میں مرتب رکھے گا جیسا کہ موزوں حکومت کے ذریعہ مقرر کیا جائے۔ (2) ضمن (1) کے تحت مرتب رکھے گئے ریکارڈ تمام معقول اوقات میں ان اشخاص کے معائنہ کیلئے دستیاب رہیں گے جنہیں اس معاملے میں موزوں حکومت کی طرف سے عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے مجاز بنایا گیا ہو۔

معدُّ و راشنچاں کے روزگار کو یقینی بنانے کیلئے اسکیم میں 38- (1) موزوں حکومت اور مقامی حکام اطلاع نامے کے ذریعے معدُو راشنچاں کیلئے روزگار کو یقینی بنانے کی غرض سے اسکیم میں وضع کریں گے اور ایسی میں مندرجہ ذیل کا اہتمام کیا جاسکے گا، —

(الف) معدُو راشنچاں کی تربیت اور بہبودی؛

(ب) زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں زمی;

(ج) روزگار کی ضابطہ بندی؛

(د) ان مقامات پر جہاں معدُو برسر روزگار ہوں صحت اور حفاظتی اقدامات اور معدُوری کا باعث نہ بننے والا ماحول پیدا کرنا؛

(ه) طریقہ جس میں اور راشنچاں جن کے ذریعے اسکیم کو روپ عمل لانے کی لگت ادا کی جائے گی؛ اور

(و) اخواریوں کی تشكیل جو اسکیم کے نظم و نتیجے کے لئے ذمہ دار ہوں۔

تمام تعلیمی ادارے معدُو راشنچاں کے لئے اسامیاں محفوظ رکھیں گے۔ 39- تمام سرکاری تعلیمی ادارے اور دیگر تعلیمی ادارے جو حکومت سے امداد حاصل کرتے ہیں، معدُو راشنچاں کے لئے ایسی اسامیاں محفوظ رکھیں گے جو تین فیصد سے کم نہ ہوں۔

تحفیض افلاس اسکیم میں خالی اسامیوں کا محفوظ کیا جانا۔ 40- موزوں حکومت اور مقامی حکام تحفیض افلاس اسکیم میں معدُو راشنچاں کے فائدے کے لئے ایسی خالی اسامیاں محفوظ کریں گے جو تین فیصد سے کم نہ ہوں گی۔

آجروں کی حوصلہ افزائی کے لئے ترغیبات تاکہ ان کی قوت کا کم از کم پانچ فیصدی معدُو راشنچاں پر مشتمل ہو۔ 41- موزوں حکومت اور مقامی حکام اپنی مالی گنجائش اور ترقی کی حدود میں آجروں کو حوصلہ افزائی کے لئے پلک اور پرائیویٹ دونوں سیکٹروں میں ترغیبات مہیا کریں گے تاکہ ان کے قوت کا کم از کم پانچ فیصدی معدُو راشنچاں پر مشتمل ہو۔

باب VII إشتاتي عمل

معدور اشخاص کو معاونت اور آلات-42۔ موزوں حکومت اطلاع نامے کے ذریعے معدور اشخاص کو معاونت اور آلات مہیا کرنے کی غرض سے اسکیمیں بنائے گی۔

بعض اغراض کیلئے زمین کی ترجیحی الٹمنٹ کے لئے اسکیمیں-43۔ موزوں حکومت اور مقامی حکام اطلاع نامے کے ذریعے معہ و راشخاص کے حق میں مندرجہ ذیل اغراض کے لئے رعایتی نرخوں پر زمین کی ترجیحی الٹمنٹ کے لئے اسکیمیں تشکیل دیں گے:-

- (الف) مکان؛
- (ب) تجارت شروع کرنا؛
- (ج) خصوصی تفریجی مرکزوں کا قیام؛
- (د) خصوصی اسکولوں کا قیام؛
- (ه) تحقیقاتی مرکزوں کا قیام؛
- (و) معدور اشخاص کے ذریعے کارخانوں کا قیام۔

باب VIII

عدم امتیاز

ٹرانسپورٹ میں عدم امتیاز-44- ٹرانسپورٹ سیکٹر میں ادارے اپنی معاشی استعداد اور ترقی کے حدود

کے اندر معمدو را شخص کے فائدے کے لئے مندرجہ ذیل خصوصی اقدامات کریں گے، —

(الف) ریلوے ڈبوں، بسوں، جہازوں اور ہوائی جہازوں کو اس انداز سے سازگار بنانا تاکہ ایسے
اشخاص کو آسان رسائی ملے؛

(ب) ریلوے ڈبوں، جہازوں، ہوائی جہازوں اور انتظار گاہوں میں بیت الخلاء اس انداز سے سازگار
بنانا کہ پہیہ دار کرسی استعمال کرنے والے انہیں سہولیت کے ساتھ استعمال کر پائیں۔

سٹرک پر عدم امتیاز-45- موزوں حکومت اور مقامی حکام اپنی معاشی استعداد اور ترقی کی حدود کے اندر
مندرجہ ذیل کا اہتمام کریں گے، —

(الف) عام شاہراہوں پر بصارتی معمدو را شخص کے فوائد کیلئے سمی اشارات اور سُرخ روشنیوں کی
تنصیب؛

(ب) پنجھنہ فرش پیادہ راستوں پر پہیہ دار گرسی استعمال کرنے والوں کی آسان رسائی کے لئے رُکاوٹ
کاٹ اور ڈھلان بنانا؛

(ج) نایبنا یا کم نظر اشخاص کے لئے زیر اکر اسٹنگ کی سطع کو کندہ بنانا؛

(د) نایبنا اور کم نظر اشخاص کے لئے ریلوے پلیٹ فارم کے کناروں کو کندہ بنانا؛

(ه) معمدو ریوں کی مناسب علامات اختراع کرنا؛

(ز) مناسب مقامات پر تینی ہی اشارات۔

ماحول میں عدم امتیاز-46- موزوں حکومت اور مقامی اتحاریاں اپنی معاشی استعداد اور ترقی کی حدود کے اندر مندرجہ ذیل مہیا کریں گے —

(الف) سرکاری عمارتوں میں چڑھائیاں؛

(ب) پہیہ دار کرسی استعمال کرنے والوں کے لئے بیت الخلاء سازگار بنایا؛

(ج) ایلوویٹروں اور لفٹوں میں بریل علامات اور سمعی اشارات؛

(د) ہسپتال، پرائمری ہیلتھ مرکزوں اور طبی نگہداشت اور بازآباد کاری کے دوسراے اداروں میں چڑھائیاں۔

سرکاری ملازمت میں عدم امتیاز-47-(1) کوئی بھی ادارہ کسی ملازم کو جو ملازمت کے دوران معذور ہوا ہو، نوکری سے علیحدہ نہیں کر سکتا یا اس کے رتبے میں کمی نہیں کر سکتا:

بشرطیکہ اگر کوئی ملازم معذور ہونے کے بعد اس عہدے کے لائق نہ ہو جس پر وہ تھاتوں سے اسی تنخواہ پیانے اور خدمتی فوائد کے ساتھ کسی دیگر عہدے پر منتقل کیا جائے گا:
مزید شرط یہ ہے کہ اگر کسی عہدے پر ملازم کو لگانا ممکن نہ ہو تو اسے ایک فال تو عہدے پر تک رکھا جائے گا جب تک ایک مناسب عہدہ دستیاب ہو جائے یا وہ پیرانہ سالی کی عمر کو پہنچ جائے، ان دونوں میں جو پہلے واقع ہو۔

(2) صرف معذوری کی بنیاد پر کسی شخص کو ترقی دینے سے انکار نہیں کیا جائے گا:
شرطیکہ موزوں حکومت کسی ادارے میں جاری کام کی نوعیت کا خیال رکھتے ہوئے اطلاع نامے کے ذریعے ایسی شرائط کے تابع، اگر کوئی ہوں، جیسا کہ ایسے اطلاع نامے میں صراحةً کی گئی ہو، کسی ادارے کو اس دفعہ کی توضیعات سے مستثنی کر سکے گی۔

باب IX

تحقیق اور افرادی قوت کی ترقی

تحقیق۔ 48۔ موزوں حکومت اور مقامی حکام مندرجہ ذیل میدانوں میں مجملہ دیگر امور کے تحقیق کو آگے بڑھائیں گے اور اس کی کفالت کریں گے:-

(الف) معذوری کا انسداد؛

(ب) بازآباد کاری جس میں جماعتی بنیاد پر بازآباد کاری شامل ہے؛

(ج) معاون آلات کی ترقی جس میں نفیاتی سماجی پہلو شامل ہیں؛

(د) ملازمتوں کی شناخت؛

(ه) دفتروں اور کارخانوں میں جگہوں کی ترتیب۔

تحقیق کا کام ہاتھ میں لینے کے قابل بنانے کی غرض سے یونیورسٹیوں کو مالی

ترغیبات۔ 49۔ حکومت خصوصی تعلیم، بازآباد کاری اور افرادی قوت کی ترقی کے لئے تحقیق کی ذمہ داری

لينے کی غرض سے یونیورسٹیوں، اعلیٰ تعلیم کے دوسرے اداروں، پیشہ و رانہ جماعتوں اور غیر سرکاری تحقیقی

اکائیوں یا اداروں کو مالی امداد فراہم کرے گی۔

باب X

ادارہ برائے معذُور اشخاص کا تسلیم کرنا

مجاز حاکم - 50. ریاستی حکومت، ایک ہذا کی اغراض کی خاطر کسی بھی حاکم کو جسے وہ موزوں خیال کرے، مجاز حاکم مقرر کرے گی۔

کسی شخص کا معذور اشخاص کیلئے مساوئے ہسبِ رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ کے ادارہ قائم نہ کرنا یا چلانا۔ 51۔ بجز ایک ہذا کے تحت دیگر طور پر مطلوب ہو، کوئی شخص معذور اشخاص کیلئے ادارہ قائم نہیں کر سکتا ہے یا چلانا ہے مساوئے اس کے کہ وہ رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ کے تحت اور اس کے مطابق ہو جو مجاز حاکم کی طرف سے اس معاملے میں جاری کیا گیا ہو:

بشرطیکہ ایک ہذا کے نفاذ کے فوری قبل معذور اشخاص کے لئے ادارہ چلانے والا شخص ایسا ادارہ ایسے نفاذ سے چھ ماہ کی مدت کے لئے چلانا جاری رکھ سکتا ہے اور اگر اس نے دفعہ ہذا کے تحت ایسے سرٹیفیکیٹ کے لئے مذکورہ چھ ماہ کی مدت کے اندر درخواست گزاری ہو تو درخواست کا پہنچا را ہونے تک ادارہ چلا سکتا ہے۔

رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ - 52-(1). رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ کے لئے ہر درخواست مجاز حاکم کو ایسی صورت اور ایسے طریقے میں دی جائے گی جو ریاستی حکومت مقرر کرے۔

(2) مجاز حاکم ضمن (1) کے تحت دی گئی درخواست کی وصولیابی پر ایسی تحقیقات کرے گا جو یہ موزوں خیال کرے اور جہاں اسے اطمینان ہو کہ درخواست دہنده نے ایک ہذا کی ضرورتوں اور اس کے تحت وضع کئے گئے قواعد کی تعمیل کی ہے وہاں وہ درخواست دہنده کو رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ عطا کرے گا اور جہاں اسے اطمینان نہ ہو، مجاز حاکم، حکم کے ذریعے، چاہے گئے رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ کو عطا کرنے سے انکار

کرے گا:

بشرطیکہ سرٹیفیکیٹ کی عطا نگی سے انکاری حکم دینے سے قبل مجاز حاکم درخواست دہنہ کو ساعت کیلئے معقول موقع دے گا اور سرٹیفیکیٹ عطا کرنے سے انکار کا ہر حکم درخواست دہنہ کو اس طریقے میں پہنچایا جائے گا جو ریاستی حکومت کی طرف سے مقرر کیا گیا ہو۔

(3) ضمن (2) کے تحت کوئی بھی رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ عطا نہیں کیا جائے گا تا تو قتلکہ ادارہ جس کے متعلق درخواست گذاری گئی ہو ایسی سہولیات اور ایسے معیار قائم رکھنے کی حالت میں ہو جو ریاستی حکومت کی طرف سے مقرر کئے جائیں۔

(4) دفعہ ہذا کے تحت عطا شدہ رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ، —

(الف) جب تک دفعہ 53 کے تحت منسوخ نہ کیا جائے، ایسی مدت کے لئے نافذ رہے گا جیسا کہ ریاستی حکومت کے ذریعے مقرر کیا جائے؛

(ب) ایسی ہی مدت کے لئے وقفہ فتاویٰ اس کی تجدید کی جائے گی؛ اور

(ج) ایسی صورت میں اور ایسی شرائط کے تابع ہو گا جو ریاستی حکومت مقرر کرے۔

(5) رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ کی تجدید کیلئے درخواست اس وقت گذاری جائے گی جب مدت جواز میں کم از کم سانچھے یوم باقی ہوں۔

(6) ادارہ کے ذریعے رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ نمایاں مقام پر لگایا جائے گا۔

سرٹیفیکیٹ کی منسوخی۔ 53۔ مجاز حاکم، اگر اس کے پاس یہ یقین کرنے کی معقول وجہ ہو کہ دفعہ 52 کے ضمن (2) کے تحت عطا کئے گئے رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ کے حال نے، —

(الف) سرٹیفیکیٹ کے اجراء یا تجدید کیلئے درخواست کے تعلق سے ایسا بیان دیا ہے جو اہم نکات پر غلط یا جھوٹا ہے؛

(ب) قواعد یا شرائط جن کے تابع سرٹیفیکیٹ عطا کیا گیا ہو، کی خلاف ورزی کا ارتکاب کیا ہے، تو یہ ایسی تحقیقات کرنے کے بعد جسے وہ موزوں سمجھے، حکم کے ذریعے سرٹیفیکیٹ کو منسوخ کر سکے گا:

شرطیکہ کوئی ایسا حکم تک صادر نہیں کیا جائے گا جب تک سرٹیفیکیٹ کے حال کو یہ وجہ بتانے

کیلئے موقع نہ دیا جائے کہ آیا اس کا سرٹیفیکیٹ منسوخ کیوں نہ کیا جائے۔

(2) جہاں ضمن (1) کے تحت کسی ادارے کے متعلق سرٹیفیکیٹ منسوخ کیا گیا ہو تو ایسی منسوخی کی تاریخ سے وہ ادارہ کام کرنا بند کر دے گا:-

بشرطیکہ جب کوئی اپیل و فحہ 54 کے تحت منسوخی کے حکم کے خلاف دائر ہوئی ہے تو ایسا ادارہ کام کرنا بند کرے گا۔

(الف) جب ایسی اپیل دائر کرنے کی مقررہ میعاد نہ ہونے پر فوراً اپیل داخل نہ کی گئی ہو؛ یا

(ب) جب ایسی اپیل دائر کی گئی ہو لیکن منسوخی کا حکم اپیل کے حکم کی تاریخ سے بحال رکھا گیا ہو؛

(3) کسی ادارے کی نسبت سرٹیفیکیٹ کی منسوخی پر مجاز حاکم یہ ہدایت دے سکے گا کہ اس معدود شخص کو جو ایسی منسوخی کی تاریخ پر ایسے ادارے کے اندر رہتا ہو، —

(الف) اس (مردیا عورت) چیزی کہ صورت ہو، کے والدین، زوج یا قانونی سرپرست کی تحویل میں دیا

جائے؛ یا

(ب) اسے کسی دوسرے ادارے کو منتقل کیا جائے جس کی صراحة مجاز حاکم کی طرف سے کی گئی ہو۔

(4) ہر وہ ادارہ جو رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ کا حامل ہو جو دفعہ ہذا کے تحت منسوخ کیا گیا ہو، ایسی منسوخی کے فوراً بعد ایسا سرٹیفیکیٹ مجاز حاکم کے حوالے کرے گا۔

اپیل-54-(1) کوئی بھی شخص مجاز حاکم کے سرٹیفیکیٹ کی عطا یا گئی سے انکار یا سرٹیفیکیٹ کی منسوخی کے حکم سے ناراض ہو، ایسی مدت کے اندر جو مقرر کی جائے، ریاستی حکومت کے پاس ایسے انکار یا منسوخی کے خلاف اپیل دائر کر سکے گا۔

(2) ایسی اپیل پر حکومت کا حکم حتمی ہو گا۔

مرکزی یا ریاستی حکومت کے ذریعے قائم کئے گئے یا چلا جائے جا رہے اداروں پر ایکٹ کا اطلاق نہ ہونا-55- اس باب میں درج کسی بھی امر کا اطلاق معدود اشخاص کیلئے کسی ایسے ادارے پر نہ ہو گا جو مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے ذریعہ قائم کیا گیا ہو یا چلا یا جا رہا ہو۔

باب XI

شدید معذوریوں والے اشخاص کے لئے ادارہ

شدید معذوریوں والے اشخاص کے لئے ادارہ-56- موزوں حکومت شدید معذوریوں والے اشخاص کیلئے ایسی جگہوں پر ادارے قائم کر سکے گی اور چلا سکے گی جنہیں وہ موزوں خیال کرے۔

(2) جب موزوں حکومت کی رائے ہو کہ ٹھمن (1) کے تحت قائم ادارے سے مختلف کوئی ادارہ شدید معذوریوں والے اشخاص کی بازآباد کاری کے لئے موزوں ہے تو حکومت ایکٹ ہذا کی اغراض کیلئے ادارے کو شدید معذوریوں والے اشخاص کے لئے ادارے کے طور پر تسلیم کر سکے گی:
بشرطیکہ کوئی ادارہ ٹھمن ہذا کے تحت تسلیم نہیں کیا جائے گا جب تک کہ ایسے ادارے نے ایکٹ ہذا اور اس کے تحت وضع کئے گئے قواعد کے تحت تقاضوں کی تعییں نہ کی ہو۔

(3) ہر وہ ادارہ جو ٹھمن (1) کے تحت قائم کیا گیا ہو، ایسے طریقہ سے چلایا جائے گا اور ایسی شرائط کے مطابق ہو گا جو مقرر کئے جائیں۔

(4) اس دفعہ کی اغراض کیلئے ”شدید معذوریوں والا شخص“ سے مراد وہ شخص ہے جس میں ایک معذوری یا زیادہ معذوریوں کا فیصلہ اسی یا اس سے زیادہ ہو۔

باب XII

معدور اشخاص کے لئے چیف کمشنر اور کمشنر

معدور اشخاص کے لئے چیف کمشنر کی تقرری - (1) مرکزی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے، ایکٹ ہذا کی اغراض کیلئے معدور اشخاص کیلئے چیف کمشنر کی تقرری کر سکے گی۔

(2) کوئی شخص چیف کمشنر کے طور پر تقرری کیلئے اہل نہ ہو گا جب تک کہ اُس کو بازا آباد کاری کے معاملات کی نسبت خصوصی علم اور عملی تجربہ نہ ہو۔

(3) چیف کمشنر کو قابل ادائیگی اور الاؤنس اور ملازمت کی دوسری شرائط و قیود بشرط پیش، گریجوٹ اور دوسرے ریٹائرمنٹ فائدے) وہی ہوں گے جو مرکزی حکومت مقرر کرے۔

(4) مرکزی حکومت یہ طے کرے گی کہ کس نوعیت اور زمرے کے افسران اور دوسرے ملازمین چیف کمشنر کو اپنے کار منصبی کی انجام دہی میں امداد دینے کیلئے مطلوب ہیں اور وہ چیف کمشنر کو ایسے افسران اور ملازمین مہیا کرے گی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(5) چیف کمشنر کو مہیا کرائے گئے افسران اور ملازمین اپنے کار منصبی چیف کمشنر کی عام نگرانی میں انجام دیں گے۔

(6) چیف کمشنر کو مہیا کرائے گئے افسران اور ملازمین کی تاخواہیں اور الاؤنس اور شرائط ملازمت ایسی ہو گی جیسا کہ مرکزی حکومت مقرر کرے۔

چیف کمشنر کے کار منصبی - 58۔ چیف کمشنر:-

(الف) کمشنران کے کام کو ہم آہنگ کریگا؛

(ب) مرکزی حکومت کے ذریعے تقسیم کئے گئے فنڈس کے استعمال کی نگرانی کریگا؛

- (ج) معدور اشخاص کو مستیاب کرائے گئے حقوق و سہولیات کے تحفظ کیلئے اقدامات کرے گا؛
- (د) ایکٹ کی عمل درآمد کے متعلق مرکزی حکومت کو ایسے وقوف میں رپورٹ پیش کرے گا جیسا کہ وہ حکومت مقرر کرے۔

چیف کمشنر معدور اشخاص کے حقوق کی محرومی کی شکایت پر جائز کریں گے 59-دفعہ 58 کی توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر چیف کمشنر از خود یا کسی متاثرہ شخص کی درخواست پر یادگیر طور پر شکایت کی جائیج کریں گے جن کا تعلق مندرجہ ذیل سے ہے، —

- (الف) معدور اشخاص کے حقوق کی محرومی؛
- (ب) معدور اشخاص کی بہبودی کیلئے موزوں حکومت یا مقامی حکام کے ذریعہ بنائے گئے یا اجرائے گئے قوانین، قواعد، ذیلی قوانین، ضابطے، عاملہ احکام، رہنمای خطوط یا ہدایات پر عملدرآمد نہ ہونا اور موزوں حکام کے ساتھ معاملہ اٹھانا۔

معدور اشخاص کے کمشنر ان کی تقری 60-(1) ہر ریاستی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے ایکٹ ہذا کی اغراض کیلئے معدور اشخاص کیلئے کمشنر کی تقری کر سکے گی۔

- (2) کوئی شخص کمشنر کی تقری کیلئے اہل نہ ہو گا جب تک کہ اُس کو باز آباد کاری کے معاملات کی نسبت خصوصی علم اور عملی تجربہ نہ ہو۔
- (3) کمشنر کو قابل انتخواہ اور الاؤنس اور ملازمت کی دوسری شرائط اور قیود (بشمل پیش، گریجوٹی، اور دوسرے ریٹائرمنٹ فائدے) وہی ہوں گے جو ریاستی حکومت مقرر کرے۔

- (4) ریاستی حکومت یہ طے کرے گی کہ کس نوعیت اور زمرے کے افران اور دوسرے ملازمین کمشنر کو اپنے کار منصی کی انجام دہی میں امداد دینے کیلئے مطلوب ہیں اور کمشنر کو ایسے افران اور ملازمین مہیا کرے گی جیسے کہ وہ مناسب سمجھے۔

- (5) کمشنر کو مہیا کرائے گئے افران اور ملازمین اپنے کار منصی کمشنر کی عام غیر ادنی میں انجام دیں گے۔
- (6) کمشنر کو مہیا کرائے گئے افران اور ملازمین، کی تխواہیں اور الاؤنس اور شرائط ملازمت ایسی ہوں گی جیسا

کہ ریاستی حکومت مقرر کرے۔

کمشنر کے اختیارات - 61- کمشنر یاست کے اندر، —

(الف) معذور اشخاص کے فائدے کے لئے پروگراموں اور ایکیموں کے لئے ریاستی حکومت کے مکملوں

کے ساتھ ہم آہنگ رہے گا؛

(ب) ریاستی حکومت کے ذریعے تقسیم کئے گئے فنڈس کے استعمال کی نگرانی کرے گا؛

(ج) معذور اشخاص کو دستیاب کرائے گئے حقوق اور سہولیات کے تحفظ کیلئے اقدامات کرے گا؛

(د) ایکٹ کی عملدرآمدی کے متعلق ایسے وقوف پر، جو حکومت مقرر کرے، ریاستی حکومت کو روپورثیں

پیش کرے گا اور اسکی ایک نقل چیف کمشنر کو بھیجے گا۔

کمشنر معذور اشخاص کے حقوق سے محرومی سے متعلق معاملات میں شکایات پر غور کریگا - 62-

دفعہ 61 کی توضیحات کو مضرت پہنچائے بغیر کمشنر از خود یا کسی متأثرہ شخص کی درخواست پر دیگر طور پر ان

معاملات کے متعلق شکایات پر غور کر سکے گا جن کا تعلق مندرجہ ذیل سے ہے، —

(الف) معذور اشخاص کے حقوق کی محرومی؛

(ب) معذور اشخاص کی بہبودی کیلئے موزوں حکومت یا مقامی حکام کے ذریعہ بنائے گئے یا اجرائے گئے

قوانين، قواعد، ذیلی قوانین، ضابط، عاملہ احکام، رہنمای خطوط یا ہدایات پر عملدرآمد نہ ہونا اور موزوں حکام

کے ساتھ معاملہ اٹھانا۔

حکام اور افسران کو دیوانی عدالت کے بعض اختیارات حاصل ہونگے۔

63- چیف کمشنر اور کمشنر ان کو، ایکٹ ہذا کے تحت اپنے کار منصی انجام دینے کی غرض کیلئے، وہی اختیارات حاصل

ہوئے جو مندرجہ ذیل امور کی نسبت کسی مقدمہ کی ساعت کرتے وقت مجموع ضابطہ دیوانی، 1908 کے تحت

کسی عدالت میں مرکوز ہوتے ہیں، یعنی:-

(الف) گواہان کو طلب کرنا اور حاضر کرنا؛

(ب) کسی دستاویز کے انکشاف اور اسے پیش کرنے کا حکم؛

(ج) کسی دفتر یا عدالت سے کوئی سرکاری ریکارڈ یا اس کی نقل طلب کرنا؛

(د) حلقہ نامے پر شہادت لینا؛

(ه) گواہوں کے بیان لینے یا دستاویزات کا معاہنہ کرنے کے لئے کمیشن جاری کرنا۔

(2) چیف کمشنر اور کمشنر ان کے رو برو ہر قانونی کارروائی مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 193 اور 228 کے معنی میں ایک عدالتی کارروائی ہوگی اور چیف کمشنر، مجاز حاکم مجموعہ فوجداری، 1973 کی دفعہ 195 اور باب XXVI کی اغراض کیلئے دیوانی عدالت متصور ہو گے۔

چیف کمشنر کے ذریعہ سالانہ رپورٹ تیار کرنا - 64- (1) چیف کمشنر ایسی صورت میں اور ایسے وقت پر جیسا کہ مقرر کیا جائے، ہر ماں سال کیلئے سالانہ رپورٹ تیار کرے گا جس میں پچھلے ماں سال کے دوران اپنی سرگرمیوں کی پوری تفصیل ہوگی اور اس کی ایک نقل مرکزی حکومت کو ارسال کریگا۔

(2) مرکزی حکومت پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے سامنے سالانہ رپورٹ اس سفارش کے ساتھ رکھوائے گی جس میں سفارش پر کی گئی یا کئے جانے کے لئے مقصود کارروائی، جہاں تک وہ مرکزی حکومت سے متعلق ہو، اور ایسی کسی سفارش یا اس کے حصے کی عدم قبولیت کی وجوہات، اگر کوئی ہوں، کی وضاحت ہو۔

کمشنر ان کے ذریعہ سالانہ رپورٹ تیار کرنا - 65- (1) کمشنر ایسی صورت میں اور ایسے وقت پر جیسا کہ مقرر کیا جائے، ہر ماں سال کیلئے سالانہ رپورٹ تیار کرے گا جس میں پچھلے ماں سال کے دوران اپنی سرگرمیوں کی پوری تفصیل ہوگی اور اس کی ایک نقل ریاستی حکومت کو ارسال کرے گا۔

(2) حکومت ریاستی قانون سازیہ کے سامنے سالانہ رپورٹ اس سفارش کے ساتھ رکھوائے گی جس میں سفارش پر کی گئی یا کئے جانے کے لئے مقصود کارروائی، جہاں تک وہ ریاستی حکومت سے متعلق ہو، اور ایسی کسی سفارش یا اس کے حصے کی عدم قبولیت کی وجوہات، اگر کوئی ہوں، کی وضاحت ہو۔

باب XIII

سماجی تحفظ

موزوں حکومتیں اور مقامی حکام بازآباد کاری کے کام کریں گے۔ (1) موزوں حکومتیں اور مقامی حکام اپنی اقتصادی استعداد اور ترقی کی حدود کے اندر تمام معذور اشخاص کی بازآباد کاری کے لئے کام کریں گے یا کروائیں گے۔

(2) ضمن (1) کی اغراض کے لئے موزوں حکومتیں اور مقامی حکام غیر سرکاری اداروں کو مالی معاونت عطا کریں گے۔

(3) موزوں حکومتیں اور مقامی حکام بازآباد کاری کی پالیسیاں مرتب کرتے وقت غیر سرکاری اداروں سے جو معذور اشخاص کے مفاد کے لئے کام کرتے ہوں، مشورہ کریں گے۔

معذور ملاز میں کیلئے بیمه اسکیم۔ (1) موزوں حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے اپنے معذور ملاز میں کے مفاد کیلئے ایک بیمه اسکیم وضع کرے گی۔

(2) اس دفعہ میں درج کسی امر کے باوجود موزوں حکومت بیمه اسکیم وضع کرنے کے بجائے اپنے معذور ملاز میں کیلئے تباول تحفظ اسکیم وضع کر سکتی ہے۔

بے روزگاری الاؤنس۔ (2) موزوں حکومت اپنی اقتصادی استعداد اور ترقی کی حدود کے اندر اطلاع نامہ کے ذریعے خصوصی روزگار ایچیجنگ کے پاس دوسریوں سے زیادہ کے لئے درج شدہ معذور اشخاص کے لئے، جن کو کسی نفع بخش پیشے میں نہیں رکھا جاسکا ہے، بے روزگاری الاؤنس کی ادائیگی کیلئے ایک اسکیم مرتب کرے گی۔

باب XIV متفرقات

معدور اشخاص کے واسطے مختص کسی مفاد کا ناجائز طور پر فائدہ اٹھانے کی سزا۔

69- جو کوئی شخص فریب سے معدور اشخاص کیلئے مخصوص مفاد سے فائدہ اٹھائے یا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے، وہ ایسی مدت کیلئے سزاۓ قید، جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ، جو بیس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یادوں کے لئے مستوجب ہو گا۔

چیف کمشنر، کمشنر ان، افسران اور دیگر عملہ سرکاری ملازم ہونگے۔ 70- چیف کمشنر، کمشنر ان اور دیگر افسران اور ان کو مہیا کیا گیا عملہ مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 21 کے معنی میں سرکاری ملازم مخصوص ہونگے۔

نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ۔ 71- کسی ایسے امر کی نسبت جو اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا احکامات کی اتباع میں کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو، مرکزی حکومت، ریاستی حکومت یا مقامی حکام یا حکومت کے کسی افسر کے خلاف کوئی دعویٰ، استغاش یا دیگر قانونی کارروائی نہیں ہو گی۔

ایکٹ کا کسی دوسرے قانون پر اضافہ ہونا نہ کہ اس میں کمی ہونا۔ 72- ایکٹ ہذا کی توضیح یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون یا اس کے تحت جاری کسی قاعدہ، حکم یا ہدایت، جسے معدور اشخاص کے مفاد کے لئے وضع یا جاری کیا گیا ہو، پر اضافہ ہوں گے نہ کہ اس میں کمی کریں گے۔

موزوں حکومت کا قواعد بنانے کا اختیار۔ 73- (1) موزوں حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے ایکٹ ہذا کی توضیعات کی عمل درآمدی کے لئے قواعد بنائے گی۔

(2) بالخصوص اور متنزہ کردہ اختیارات کی عمومیت کو نقصان پہنچائے بغیر ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور

یا ان میں سے کسی امر کی توضیح ہو سکے گی، یعنی:-

(الف) دفعہ 3 کے ضمن (2) کے فقرہ (ک) کے تحت طریق کار جس سے ریاستی حکومت یا یونین علاقہ

منتخب کیا جائے گا؛

(ب) الا ڈنس جومبران دفعہ 4 کے ضمن (7) کے تحت حاصل کریں گے؛

(ج) طریق کار کے قواعد جن پر مرکزی رابطہ کمیٹی دفعہ 7 کے تحت اپنے اجلاسوں میں کام کاج کے متعلق عمل کرے گی؛

(د) ایسے دیگر کار منصبوں جو مرکزی رابطہ کمیٹی دفعہ 8 کے ضمن (2) کے فقرہ (ج) تحت انجام دے؛

(ہ) دفعہ 9 کے ضمن (2) کے فقرہ (ج) کے تحت طریق کار جس سے ریاستی حکومت یا یونین علاقہ منتخب کیا

جائے گا؛

(و) الا ڈنس جومبران دفعہ 9 کے ضمن (3) کے تحت پائیں گے؛

(ز) طریق کار کے قواعد جن پر مرکزی عاملہ کمیٹی دفعہ 11 کے تحت اپنے اجلاسوں میں معاملہ کے کام کاج سے متعلق عمل کرے گی؛

(ح) طریقہ اور اغراض جن کیلئے کسی شخص کو دفعہ 12 کے ضمن (1) کے تحت شرکیک کیا جاسکتا ہے؛

(ط) دفعہ 12 کے ضمن (3) کے تحت مرکزی عاملہ کمیٹی کے ساتھ شرکیک کسی شخص کو حاصل ہونے والی فیس اور الا ڈنس؛

(ی) الا ڈنس جومبران دفعہ 14 کے ضمن (7) کے تحت پائیں گے؛

(ک) طریق کار کے قواعد جن پر ریاستی رابطہ کمیٹی دفعہ 17 کے تحت اپنے اجلاسوں میں معاملہ کے کام کاج سے متعلق عمل کرے گی؛

(ل) ایسے دیگر کار منصبوں جو ریاستی رابطہ کمیٹی دفعہ 18 کے ضمن (2) کے فقرہ (ز) کے تحت انجام دے؛

(م) الا ڈنس جومبران دفعہ 19 کے ضمن (3) کے تحت پائیں گے؛

(ن) طریق کار کے قواعد جن پر ریاستی عاملہ کمیٹی دفعہ 21 کے تحت اپنے اجلاسوں میں معاملہ کے کام کاج سے متعلق کرے گی؛

(س) طریقہ اور اغراض جن کیلئے کسی شخص کو دفعہ 22 کے ضمن (1) کے تحت شرکیک کیا جاسکتا ہے؛

(ع) دفعہ 22 کے ضمن (3) کے تحت ریاستی عاملہ کمیٹی کے ساتھ شریک کسی شخص کو حاصل ہونے والی فیس اور الاؤنس؛

(ف) معلومات یا گوشوارہ جو ہر آجر کو مہیا کرنا چاہیے اور خصوصی روزگار ایچنچ جسے ایسی معاملات یا گوشوارہ دفعہ 34 کے ضمن (1) کے تحت مہیا کیا جائے گا؛

(ص) فارم اور طریقہ جس میں آجر کے ذریعہ دفعہ 37 کے ضمن (1) کے تحت ریکارڈ مرتب رکھا جائے گا؛

(ق) فارم اور طریقہ جس میں دفعہ 52 کے ضمن (1) کے تحت درخواست گذاری جائے گی؛

(ر) فارم اور طریقہ جس میں دفعہ 52 کے ضمن (2) کے تحت انکار کا حکم بھیجا جائے گا؛

(ش) سہولیات اور میعاد جو دفعہ 52 کے ضمن (3) کے تحت بہم کرنے اور قائم رکھنے مطلوب ہیں؛

(ت) میعاد جس کے لئے دفعہ 52 کے ضمن (4) کے فقرہ (الف) کے تحت جاری رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ جائز ہوگا؛

(ث) فارم جس میں اور شرائط جن کے تابع رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ دفعہ 52 کے ضمن (4) کے فقرہ (ج) کے تحت عطا کیا جائے گا؛

(خ) مدت جس میں دفعہ 54 کے ضمن (1) کے تحت اپیل دائر ہوگی؛

(ز) طریقہ جس میں شدید معدوریوں والے اشخاص کیلئے ادارہ قائم رکھا جائے گا اور شرائط جنمیں دفعہ 56 کے ضمن (3) کے تحت پورا کیا جانا ہے؛

(ض) دفعہ 57 کے ضمن (3) کے تحت چیف کمشنر کے مشاہرے، الاؤنس اور دیگر شرائط ملازمت؛

(ض الف) دفعہ 57 کے ضمن (6) کے تحت افران اور ملازمن کے مشاہرے، الاؤنس اور دیگر شرائط ملازمت؛

(ض ب) وقفہ جن کے دوران چیف کمشنر دفعہ 58 کے فقرہ (د) کے تحت مرکزی حکومت کو روپرٹ پیش کرے گا؛

(ض ج) دفعہ 60 کے ضمن (3) کے تحت کمشنر کے مشاہرے، الاؤنس اور دیگر شرائط ملازمت؛

(ض د) دفعہ 60 کے ضمن (6) کے تحت افران اور ملازمن کے مشاہرے، الاؤنس اور دیگر شرائط ملازمت؛

(ض ه) وقفہ جن کے دوران کمشنر دفعہ 61 کے فقرہ (د) کے تحت ریاستی حکومت کو روپرٹ پیش کرے گا؛

(ض و) فارم اور مدت جن میں دفعہ 64 کے ضمن (1) کے تحت سالانہ پورٹ تیار کی جائے گی؛
 (ض ز) فارم اور وقت جب دفعہ 65 کے ضمن (1) کے تحت سالانہ پورٹ تیار کی جائے گی؛
 (ض ح) کوئی دیگر معاملہ جو مطلوب ہو یا جسے مقرر کیا جاسکے۔

(3) دفعہ 33 کے فقرہ شرطیہ، دفعہ 47 کے ضمن (2) کے فقرہ شرطیہ کے تحت تیار کیا گیا ہر ایک اطلاع نامہ، دفعہ 27، دفعہ 30، دفعہ 38 کے ضمن (1)، دفعہ 42، دفعہ 43، دفعہ 67، دفعہ 68 کے تحت اس کے ذریعے مرتب کی گی ہر ایک اسکیم اور ضمن (1) کے تحت بنایا گیا ہر ایک قاعدہ اس کے بنائے جانے کے بعد جتنی جلد ہو سکے پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں جب اس کا اجلاس جاری ہو، تمیں دونوں کی مجموعی مدت کے لئے رکھا جائے گا جو ایک اجلاس یا دو یا اند کیکے بعد دیگرے اجلاسوں پر مشتمل ہو اور اگر فوری بعد والے اجلاس یا متنزد کردہ بالا کیکے بعد دیگرے اجلاسوں کے منقضی ہونے سے پہلے دونوں ایوان قاعدے میں ترمیم کرنے پر متفق ہو جائیں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ قاعدہ، اطلاع نامہ یا اسکیم نہیں بنانا چاہیے تو اس کے بعد قاعدہ، اطلاع نامہ یا اسکیم صرف ایسی ترمیم شدہ صورت میں موثر ہو گا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم کوئی ایسی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے کے تحت ماقبل کئے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہیں پہنچائے گی۔

(4) دفعہ 33 کے فقرہ شرطیہ، دفعہ 47 کے ضمن (2) کے فقرہ شرطیہ کے تحت ریاستی حکومت کے ذریعہ تیار کیا گیا ہر ایک اطلاع نامہ دفعہ 27، دفعہ 30، دفعہ 38 کے ضمن (1) دفعہ 42، دفعہ 43، دفعہ 67، دفعہ 68 کے تحت اس کے ذریعے مرتب کی گئی ہر ایک اسکیم اور ضمن (1) کے تحت بنایا گیا ہر ایک قاعدہ اس کے بنائے جانے کے بعد جتنی جلد ہو سکے ریاستی مجلس قانون سازیہ کے ہر ایوان کے سامنے رکھا جائے گا، جہاں یہ دو ایوانوں پر مشتمل ہو یا جہاں ریاستی مجلس قانون سازیہ ایک ایوان پر مشتمل ہو، اسی ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

ایکٹ 39 بابت 1987 کی ترمیم۔ قانونی خدمات اتحاری ایکٹ، 1987 کی دفعہ 12 میں فقرہ (د) کی جگہ مندرجہ ذیل فقرہ رکھا جائے گا، یعنی:-

(د) ”کوئی معدوٰ شخص جس کی تعریف معدوٰ اشخاص (مساوی موقع، تحفظ حقوق اور مکمل شرکت) ایکٹ، 1995 کی دفعہ 2 کے فقرہ (ط) میں کی گئی ہے۔“

بھارت کے صدر نے معدّ و راشناش (مساوی موقع، تحفظ حقوق اور مکمل شرکت) ایکٹ، 1995 کے مندرجہ بالا اردو ترجمے کو مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت، سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کے لئے مجاز کر دیا ہے۔

سیکرٹری، حکومت بھارت۔

The above translation in urdu of the Persons with Disabilities (Equal Opportunities, Protection of Rights and Full Participation) Act, 1995 has been authorised by the President of India to be published in the Official Gazette under clause (a) of section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

Secretary to the Government of India.